

7.1 انسانی وسائل کی ترقی

انسانی وسائل کے انتظام اور ترقی کا ایک مربوط نظام کسی ادارے کی کارکردگی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ مضبوط اور مستقبل میں ایچ آر فریم ورک اسی وقت برقرار رہ سکتا ہے جب انسانی وسائل کے امور کو طویل مدت وژن کے ساتھ ادارے کا حصہ بنایا جائے۔

7.1.1 انسانی وسائل کا خاکہ

مالی سال 14ء اور مالی سال 15ء میں گریڈ کے لحاظ سے ملازمین کی تعداد جدول 7.1 میں درج ہے۔ افرادی قوت کی بلحاظ گریڈ ہیئت ترکیبی میں تبدیلی زیادہ تر ترقی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اسٹیٹ بینک کی مجموعی افرادی قوت میں چھوڑی کی آئی ہے جس کی بنیادی وجہ ملازمین کی ریٹائرمنٹ (قبل از وقت ریٹائرمنٹ تھی (2.8 فیصد)۔ بینک میں خواتین کی نمائندگی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی یعنی ان کی تعداد مجموعی افرادی قوت کا دس فیصد رہی۔

7.1.2 ملازمین کا ٹرن اوور

م 15ء میں ملازمین کا ٹرن اوور 4.43 فیصد رہا جس میں دوران سال 19 غیر رضا کارانہ اور 40 رضا کارانہ علیحدگیاں شامل تھیں۔ رضا کارانہ علیحدگیاں زیادہ تر بینک کی طرف سے دی گئی قبل از وقت ریٹائرمنٹ کی ترغیبات کی وجہ سے تھیں۔ صنفی تقسیم دیکھی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ 81 فیصد مرد اور 19 فیصد خواتین ملازمین نے بینک چھوڑا۔ مردوں میں غیر رضا کارانہ اور رضا کارانہ علیحدگیوں کا تناسب 35:65 تھا جبکہ 82 فیصد خواتین نے رضا کارانہ طور پر بینک کو خیر باد کہا۔

7.1.3 بھرتی

اسٹیٹ بینک کی روایتی ایچ آر حکمت عملی کے تحت زیادہ تر بھرتیاں آفیسر ز انٹری لیول پر OG-2 کی پوزیشن پر کی گئیں۔ انسانی وسائل کا فرق پورا کرنے کے لیے ایچ آر کی تسلیم شدہ جامعات کے نئے گریجویٹس کو اسٹیٹ بینک آفیسر ز ٹریننگ اسکیم (SBOTs) پیج 19 کے ذریعے بینک میں شامل کیا گیا۔ انٹری لیول کے علاوہ شدید ضرورت کی صورت میں پیشہ ور تجربہ کار افراد کو بھی مختلف شعبوں میں بھرتی کیا گیا۔

جدول 7.1: اسٹیٹ بینک میں انسانی وسائل کا خاکہ (تعداد)			
گریڈ	آخر م 14ء	آخر م 15ء	
آفیسر گریڈ 8	12	12	
آفیسر گریڈ 7	39	41	
آفیسر گریڈ 6	26	51	
آفیسر گریڈ 5	85	99	
آفیسر گریڈ 4	192	249	
آفیسر گریڈ 3	387	323	
آفیسر گریڈ 2	343	282	
آفیسر گریڈ 1	99	103	
سپورٹ اسٹاف	125	113	
کنٹریکٹ ملازمین	4	2	
کل	1312	1275	

جدول 7.2: بین الاقوامی تربیت (تعداد)	
ادارہ	شرکا
عالمی مالیاتی فنڈ	54
بولڈرانٹ ٹیوٹ آف مینجمنٹ و فنانس	4
یورپی مرکزی بینک	3
ایشیائی ترقیاتی بینک	3
ڈوہنجے بینک	10
سیاسین	6
دیگر	75
کل	155

7.1.4 کیریئر کی ترقی

کیریئر ڈویلپمنٹ پالیسی کے تحت پورے بینک میں ترقی کا عمل شروع کیا گیا۔ اس کو اولین ترجیح دی گئی تاکہ طویل مدت سے اپنے عہدوں پر کام کرنے والے ملازمین کا حوصلہ بلند ہو۔ چنانچہ سال کے دوران مختلف گریڈز میں 174 ترقیوں کے عمل کا آغاز کیا گیا۔

7.1.5 تربیت و پرداخت

ادارے کی تربیتی ضروریات کا تخمینہ لگانے کے لیے پورے بینک میں ٹی این اے (Training Need Assessment) شروع کی گئی، جیسا کہ ہر سال کی جاتی ہے۔ 134 اندرونی ادارہ جاتی تربیتوں میں مجموعی طور پر 225 ملازمین شریک ہوئے۔ اسی طرح بیرون ملک مختلف اداروں میں 155 ملازمین نے حصہ لیا۔

7.1.6 انٹرن شپ پروگرام

اسٹیٹ بینک پاکستان بھر کے طلبہ کو انٹرن شپ کے مواقع پیش کرتا ہے۔ م 15ء کے دوران ایچ ای سی کی تسلیم شدہ جامعات کے 160 طلبہ کے لیے ایک سمر انٹرن شپ پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔

7.1.7 انسانی وسائل کے حوالے سے اہم اقدامات

انسانی وسائل کی پالیسیوں کا جامع جائزہ انسانی وسائل کی اہم پالیسیوں کا جامع جائزہ لیا گیا اور مختلف سطحوں پر بحث و تجویز کے بعد سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 2 اور 23 مئی 2015ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں مندرجہ ذیل ایچ آر پالیسیاں منظور کیں:

- بھرتی
- تربیت و پرداخت
- اعلیٰ تعلیم
- جانشینی کی منصوبہ بندی
- پی ایچ ایس میں تبدیلیاں
- ابلاغ
- جاب روٹیشن
- ضابطہ اخلاق
- شکایات کا ازالہ
- ترقی
- وسل بلوائنگ

ایچ آر پی ماڈل کا تعارف

ادارے کو اپنے مجموعی مقاصد کے حصول میں مدد دینے والے کامیاب اور جدید انسانی وسائل کو یقینی بنانے کے لیے یہ ضروری ہے کہ ایچ آر اور دیگر شعبوں میں شراکت کی اہمیت کو سمجھا جائے تاکہ دور رس مقاصد ایک مشترکہ ہدف سے ہم آہنگ ہو سکیں۔ ہم آہنگی کے اس عمل کو ایچ آر بزنس پارٹنرشپ کہا جاتا ہے جس میں ایچ آر کے پیشہ ور افراد مشترکہ خدمات اور مہارت کے مراکز کے ہمراہ لائن ڈپارٹمنٹس کی قریبی شراکت میں کام کرتے ہیں اور ایچ آر کے تمام کاموں کو موثر اور کارگر طور پر انجام دیتے ہیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے شعبہ انسانی وسائل (HRD) کی سہ درجہ ماڈل کی شکل میں تشکیل نو کی گئی ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا گیا ہے:

- پہلا درجہ ایچ آر بزنس پارٹنرز (HRBPs) پر مشتمل ہے جو ایچ آر ضروریات اور تقاضوں کو سمجھنے کے لیے اپنے اپنے مختص کردہ شعبوں سے براہ راست رابطے میں رہتے ہیں۔ دوسرے شعبوں کے ساتھ اس شراکت سے ان کی ضروریات اور مسائل کو سمجھنے اور فعال طور پر انہیں حل کرنے میں مدد ملے گی۔
- درمیانی درجے کی ذمہ داریوں میں ایچ آر کے تمام طویل مدت اور دور رس نوعیت کے امور کو سلجھنا شامل ہے جیسے بھرتی، ترقی، تربیت و پرداخت وغیرہ۔
- تیسرا درجہ پالیسیوں کی تشکیل و تشریح اور معلومات کے انتظامی فریم ورک کا ذمہ دار ہے۔

7.2 انتظام خطرہ

اسٹیٹ بینک نے ضابطہ اخلاق اور برتاؤ سے متعلق دستاویز تیار کر کے اپنے اندرونی کنٹرول فریم ورک کو خاصا بہتر بنا لیا ہے جس سے انتظام ذخائر کی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے ممکنہ خطرات کی جانچ، مقدار کے تعین، نگرانی اور رپورٹنگ کے شعبوں میں کام کرنے والے عملے کی اہلیت و صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ مزید یہ کہ قرض، مارکیٹ اور عملی خطرے کے عوامل کی داخلی پیچیدگی اور تیزی سے ارتقاء پذیر نوعیت سے نبرد آزما ہونے کے لیے اسٹیٹ بینک نے شعبے کے معیاری ٹولز اور ٹیکنالوجیز کو استعمال کر کے خطرات کی شناخت، نگرانی اور رپورٹنگ کے طریقہ کار میں بے حد بہتری پیدا کر لی ہے۔

پورے اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں میں مستحکم انٹریپرائزر سکینجمنٹ (ERM) نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں عالمی بینک سے تکنیکی امداد بھی طلب کی گئی ہے۔

7.3 انتظام تسلسل کار

انتظام تسلسل کار کی ادارے کی لچک بڑھاتا ہے۔ جہاں تک اسٹیٹ بینک کا تعلق ہے، ان دیکھے حالات میں کام کرنے کی داخلی استعداد از بس ضروری ہے۔ چنانچہ جدید ترین خطوط سے آراستہ تنصیبات اور سہولتیں فراہم کی گئی ہیں تاکہ ضروری کام تسلسل سے ہوتے رہیں اور قدرتی آفات، آگ، ہنگاموں، سبوتاژ یا جنگی حملے کی صورت میں تباہی کا سامنا ہو تو مالی نظام کسی بڑی رکاوٹ سے بچا رہے۔ اس میں ایک جدید ڈیزاسٹر ریکوری سائٹ اور مکمل طور پر آراستہ بینک اپ سائٹ (کام کی متبادل جگہ) ہے جہاں وقت کے لحاظ سے حساس ذمہ داریاں انجام دی جاسکتی ہیں۔ تیاری کی حالت کو مزید بہتر بنانے کے لیے دوران سال مندرجہ ذیل اقدامات کیے گئے جو مجموعی انتظام تسلسل کار کا حصہ ہیں :

- انتظام تسلسل کار کی 179 مشقیں کی گئیں
- بنیادی بینک اپ سائٹ پر ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن۔ بلومبرگ اور ایکون کی تنصیب
- مشقوں کے دوران متبادل کنکٹیوٹی کی آزمائش
- انتظام تسلسل کار سے آگاہی کے کئی سیشن
- باہمی آموزش کے لیے بین الاقوامی پروگراموں میں شرکت
- کلر کوڈ ڈھیریت میٹرکس کی تشکیل
- اسٹیٹ بینک کے اہم ترین پروگراموں کے لیے انتظام تسلسل کار کے تربیتی ماڈیول کی تیاری

7.4 وظائف کا خطرے پر مبنی آڈٹ

بینک اپنے انتظام خطرے کے ڈھانچے، کنٹرول اور نظم و نسق کے عمل کی انگریزی کو باقاعدگی سے جانچتا ہے اور اس کے لیے مالی، عملی اور اطلاعی ٹیکنالوجی (IT) کے آڈٹ کیے جاتے ہیں۔ سال کے دوران چار مالی عملی ٹیموں اور ایک آئی ٹی آڈٹ ٹیم نے خطرے پر مبنی آڈٹ کے طریقہ کار کے ذریعے آڈٹ کی کارروائیاں انجام دیں۔ مزید یہ کہ آڈٹ کی سرگرمیوں کی کوالٹی اشورنس جاری رہتی ہے تاکہ ان سرگرمیوں کو انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنل آڈیٹرز (IIA)، انفامیشن سسٹمز آڈٹ اینڈ کنٹرول ایسوسی ایشن (ISACA) کے معیارات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ مئی 15ء کے دوران حاصل ہونے والی بعض اہم کامیابیاں یہ ہیں:

- آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیار کے ساتھ گریپ انالس آئی آئی اے اور آئی ایس اے کے معیارات کے مطابق انجام دیا گیا۔
- کوالٹی پیئر ریویو جائزہ لیا گیا اور یہ تعین کیا گیا کہ کاروباری معاملات میں کہاں کہاں بہتری آسکتی ہے۔
- آئی ایم ایف سیف گارڈ اسسٹمنٹ کے مطابق سرمایہ بنیاد پر زری پروگرام ڈیٹا کا جائزہ لیا جاتا ہے اور آزادانہ جانچ کے طور پر آئی ایم ایف سیف گارڈ ٹیم کو رپورٹیں پیش کی جاتی ہیں۔

جدول 7.3: اسٹیٹ بینک کی لائبریری کی خدمات ایک نظر میں (م 11 تا م 15ء)					
عملی شعبے	م 11ء	م 12ء	م 13ء	م 14ء	م 15ء
خریداری	1,821	2,124	2,061	1,560	1,633
i- خریدی گئی	405	192	253	250	204
ii- عطیے میں لی گئی	3,598	3,291	2,649	2,719	2,542
تکنیکی پروسیسنگ	2,183	2,460	2,401	1,948	1,837
جرائد	8,047	4,697	3,561	4,069	3,300
کپیٹل گ کی گئی کتابیں	27,139	16,612	26,653	25,844	26,334
انڈیکس کے گئے مضامین	2,242	2,175	2,146	2,211	1,885
سرکولیشن (ماریتادی گئی کتابیں)	125	45	60	106	85
اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور ریٹائرڈ)	160	184	180	143	106
عوام الناس	17,522	17,874	17,703	16,693	14,598
رکنیت	9,007	8,873	7,619	7,056	7,217
اسٹیٹ بینک کے ملازمین (موجودہ اور ریٹائرڈ)	2,621	2,767	3,343	1,745	3,503
عوام الناس	---	---	18,555	9,747	12,178
وٹس					
ای میل کے ذریعے ڈاؤن لوڈ کی گئی دستاویزات					
بینک بھر میں قیمت لے گئے وسائل سے مضامین کے ڈاؤن لوڈ					

7.5 قانونی خدمات کا وظیفہ

اسٹیٹ بینک میں قانونی خدمات کی ذمہ داریوں کا مقصد بینک کے مختلف شعبوں کو نئے قوانین تشکیل دینے اور موجودہ قوانین میں ترامیم لانے میں مدد دینا ہے تاکہ انہیں ابھرتے ہوئے ضوابط اور معاشی چیلنجوں سے مقابلے کے قابل بنایا جاسکے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء میں مجوزہ ترامیم جو قومی اسمبلی منظور کر چکی ہے اور سینیٹ کے زیر غور ہیں، زرمبادلہ ریگولیشنز ایکٹ 1947ء، اور حال ہی میں اعلان کردہ کریڈٹ پیوروائیکٹ 2015ء پچھلے سال کی کچھ کامیابیاں ہیں۔ قانونی خدمات کے ذمہ داران قواعد و ضوابط اور پالیسیاں تشکیل دینے میں متعلقہ شعبوں سے مل کر کام کرتے ہیں تاکہ بینک کے کاروبار کو لاگو قوانین کے مطابق چلایا جاسکے۔

نئے قوانین کی مسودہ سازی کے علاوہ قانونی خدمات اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کو مختلف کاموں کے حوالے سے ماہرانہ مشورے فراہم کرتی ہیں اور کسی نئے کاروباری فیصلے سے پیدا ہونے والے ممکنہ قانونی خطرات پر مشاورت فراہم کرتی ہیں۔ ان خدمات کے تحت کلیدی کاروباری فیصلوں، قومی یا بین الاقوامی انتظامات اور عمومی جاری کارروائیوں، جو بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے کاموں پر براہ راست اثر انداز ہو سکتے ہیں، کے حوالے سے قانونی تناظرات کو جانچا جاتا ہے۔ قانونی خدمات اسٹیٹ بینک کی مختلف عدالتوں اور ایسے دیگر فورموں پر نمائندگی کرتی ہیں۔

7.6 ادارے کی علمی اساس میں اضافہ

اسٹیٹ بینک کا کتب خانہ معیاری وسائل اور خدمات کے ذریعے ادارے کے ملازمین، بینکاری برادری اور عوام کی تحقیق و تربیت اور علمی کاوشوں میں معاونت کرتا ہے۔ م 15ء کے دوران لائبریری نے مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں :

- پاکستان میں کام کرنے والے تمام کمرشل بینکوں، ترقیاتی مالی اداروں اور خرد مالکاری اداروں کے گذشتہ 10 سال کے مالی گوشواروں کی ڈیجیٹائزیشن
- اہم سرکاری مطبوعات جیسے بجٹ تقاریر، پالیسی بیانات، منصوبے، سرویز اور انٹرکس کی ڈیجیٹائزیشن اور لائبریری پورٹل پر پوسٹنگ

- 1948ء سے اب تک اسٹیٹ بینک کی تمام مطبوعات کی مکمل سیریز اسکلین کی گئی۔

وسائل میں اضافے، تکنیکی پروسیسنگ اور حاصل کردہ وسائل اور استعمال کنندگان کو ان کی تقسیم سمیت کتب خانے کے معمولات کی عکاسی جدول 7.3 سے ہوتی ہے:

7.7 بیرونی تعلقات کا استحکام

بینک نے مئی 15ء کے دوران پریس ریلیز کی تعداد (124) میں اضافہ کر کے مختلف سرگرمیوں کی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں کوریج بڑھائی۔ مزید برآں بینک کا پہلا سرکاری ٹویٹر اکاؤنٹ شروع کر کے سوشل میڈیا پر معلومات کی فراہمی کا آغاز کیا گیا۔ اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ کے استعمال کو فروغ دینے اور اسے عوام کو تمام معلومات کا مرکز بنانے کے لیے اس کی ازسرنو اصلاح و بہتری کا عمل شروع کیا گیا تاکہ اس میں موجود مواد کو زیادہ بھرپور اور استعمال میں آسان بنایا جاسکے۔ عوام الناس، طلبہ، کاروباری برادری اور دیگر متعلقہ فریقوں کی سہولت کے لیے اسٹیٹ بینک نے اردو میں پریس ریلیز کے اجرا کے علاوہ ادارے کی اہم مطبوعات اردو میں بھی شائع کیں۔ علاوہ ازیں بیرونی تعلقات کو مستحکم کرنے کے لیے کیے گئے اہم اقدامات کا خلاصہ باکس 7.1 میں دیا گیا ہے۔

باکس 7.1: مالی سال 15ء کے دوران بیرونی تعلقات کے استحکام کے لیے کلیدی اقدامات

- کلیدی معاشیات، مالی شعبے اور بینکاری پر صحافیوں کے لیے ورکشاپ: اس دوروزہ ورکشاپ میں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے 30 صحافی شریک ہوئے۔ اس کا مقصد صحافیوں کو کلیدی معاشیات کے بنیادی تصورات اور اسٹیٹ بینک کی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنا تھا۔
- اسلامی بینکاری کے فروغ کی مہم: اسلامی بینکاری کے فروغ کے لیے ایک وسیع میڈیا مہم شروع کی گئی جس کا مقصد عوام الناس کو اسلامی بینکاری اور اس کے مختلف کاروباری ماڈلز سے روشناس کرانا تھا۔
- سینئر انتظامیہ کے لیے دوروزہ میڈیا ٹرییننگ ورکشاپ: اسٹیٹ بینک کی سینئر انتظامیہ کے لیے ایک دوروزہ میڈیا ٹرییننگ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس میں فرضی منظر ناموں کی بنیاد پر باقاعدہ پریس بریفنگ اور پریس کانفرنس کی مشق کے لیے پلیٹ فارم مہیا کیا گیا۔
- دوستانہ تبادلے کا پاک چین سال 2015ء، سی سی ٹی وی سے کوریج: دوستانہ تبادلے کے پاک چین سال 2015ء کے موقع پر گورنر جناب اشرف محمود وٹھرانے اسٹیٹ بینک میوزیم میں 20 روپے کے یادگاری سکے کا افتتاح کیا۔ تقریب کی کوریج چین سی سی ٹی وی کے علاوہ مقامی پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا نے کی۔

7.8 عجائب گھر اور آرٹ گیلری

کرنسی اور آرکائیوز کے عجائب گھر مرکزی بینکوں کے لوازمات میں شامل ہیں۔ پاکستان دنیا کی ان چند جگہوں میں شامل ہے جہاں کرنسی اپنی ابتدائی خام شکل سے ارتقا پا کر انتہائی ترقی یافتہ صورت میں ڈھلی ہے۔ اسٹیٹ بینک میوزیم میں سکوں کی گیلریاں، انسٹیپ گیلری، کرنسی گیلری، اسٹیٹ بینک کے گورنروں کی تاریخ کی گیلری، صادقین گیلری اور ہم عصر آرٹ گیلری ہیں۔ اسٹیٹ بینک میوزیم کو عجائب گھروں کی بین الاقوامی کونسل کارکن ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ میوزیم میں پیسے در کرسی چلانے کا انتظام ہے اور دیگر معذور افراد کے لیے بھی خدمات موجود ہیں۔ دوران سال اسٹیٹ بینک میوزیم میں خاص خاص سرگرمیاں یہ ہوئیں:

- مالی سال 15ء میں 5505 افراد نے اسٹیٹ بینک عجائب گھر کا دورہ کیا۔ خصوصی مواقع پر بھی بڑی تعداد میں لوگوں کو میوزیم دیکھنے کا موقع ملا۔
- پیسے کے بارے میں معلومات فراہم کرنے اور نوعمر افراد اور عام لوگوں کو تعلیم دینے کے مشن کی تکمیل کے سلسلے میں اسٹیٹ بینک میوزیم نے مختلف ورکشاپس سرگرمیوں کا اہتمام کیا۔
- پاکستان کا یوم آزادی منانے کے لیے اسٹیٹ بینک میوزیم میں ایک خاص نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش میں 1947ء سے آج تک کے اصل اخبارات کے تراشے اور سیاسی رہنماؤں اور اہم واقعات کی تاریخی تصاویر رکھی گئی تھیں۔
- ڈے کیئر سینٹر کے تین سے نو سال تک کے بچوں کے لیے سرمائی کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔
- اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے ملازمین کے 7 سے 15 سال کے بچوں کے لیے خطاطی کی ورکشاپ منعقد کی گئی۔ ورکشاپ میں بنیادی خطاطی کی تربیت دی گئی اور مشق کرانی گئی جس میں روایتی اور ہم عصر طریقے وغیرہ شامل تھے۔
- سوونیر رقل سازی بچوں کے لیے بہترین تخلیقی سرگرمیوں میں شامل ہے۔ اس سے انہیں اشیا اور موضوعات کی تعلیم ملتی ہے۔ اس سے آرٹ تخلیق کرنے کا اعتماد بھی پیدا ہوتا ہے۔ بچوں کو اپنے سوونیر بنانا سکھایا گیا یعنی ہٹن آرٹ، پتھر پر پیینٹنگ، کلا تھروال پیینٹنگ، پتنگ سازی اور پینڈرنگوں سے پیالیوں کو سجانا۔

7.9 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن

ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (بی ایس سی) اسٹیٹ بینک کا ذیلی ادارہ ہے جو مکمل طور پر اسٹیٹ بینک کی ملکیت ہے اور اس کا عملی بازو ہے۔ یہ ادارہ وفاقی، صوبائی اور ضلعی حکومتوں اور بینکاری شعبے بشمول اسٹیٹ بینک اور دیگر متعلقہ فریقوں کو خدمات فراہم کرتا ہے۔ زیر جائزہ مدت کے دوران اپنی خدمات کا معیار بہتر بنانے کے لیے اس نے مختلف اقدامات کیے۔ ان میں حکومتی لین دین کی بروقت اطلاع کے لیے ای بینکاری طریقے، نئے نوٹوں کی بہتر دستیابی، خراب نوٹوں کو ٹھکانے لگانا، زر مبادلہ کی موثر کارروائیاں، قومی بچت اسکیموں کا فروغ، مالی شمولیت اور ترقیاتی مالیات کے لیے اسٹیٹ بینک کے اقدامات کی سہل کاری شامل ہیں۔

ایس بی پی بی ایس سی نے پاکستان بھر میں بینکوں کے زرعی قرضوں کی تقسیم کی نگرانی میں سہولت مہیا کی۔ یہ قرضے 515.7 ارب روپے تھے جبکہ مئی 15ء کا اشارتی ہدف 500 ارب روپے تھا۔ مئی 15ء کے دوران ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر نے وزیراعظم یو تھ بزنس لون اسکیم میں شریک بینکوں کی جانب سے 5700 قرض لینے والوں کے دعوے وصول کیے اور ان پر کارروائی کی۔ اس کے علاوہ ایس بی پی بی ایس سی کے دفاتر نے ایکسپورٹ فنانس اسکیم (ای ایف ایس) کے تحت کمرشل بینکوں کو 440.2 ارب روپے، ایس ایم ایف کے لیے ای ایف ایس کے تحت 14.1 ارب روپے اور اسلامک ایکسپورٹ ری فنانس کے تحت 62.0 ارب روپے ادا کیے۔ مزید یہ کہ ایس بی پی بی ایس سی نے گندم آٹے کی برآمد پر زر اعانت کی مد میں 49.5 ملین روپے اور چینی کی برآمد میں زر اعانت کی مد میں 3247.4 ملین روپے ادا کیے۔ وفاقی حکومت نے پہلی بار یہ اسکیمیں ایس بی پی بی ایس سی کے ذمے سونپی تھیں۔ ان کے علاوہ پچھلے برسوں کی طرح ایس بی پی بی ایس سی نے ٹیکسٹائل صنعت کی وزارت کی اسکیم یعنی ڈرائیک آف لوکل ٹیکسز اینڈ لیویز کی مد میں 4.401 ارب روپے کی ادائیگی کی۔

سال کے دوران ایس بی پی بی ایس سی نے جو دیگر اہم اقدامات کیے وہ باکس 7.2 میں مذکور ہیں۔

7.10 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (ناف)

مئی 15ء کے دوران ناف نے بینکاری اور مالی شعبے کے لیے 125.8 ہفتے کی تربیت پر مشتمل مختلف پروگرام پیش کیے۔ ان پروگراموں سے 2294 مقامی اور غیر ملکی شرکا مستفید ہوئے۔ اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے افسران کی تربیتی ضروریات پوری کرنا ناف کا بنیادی کام ہے۔ اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کی تربیتی ضروریات کی تکمیل کے بعد جو وقت اور گنجائش بچتی ہے اسے مقامی اور علاقائی بینکاری صنعت کے لیے تربیتی پروگرام ترتیب دینے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ سال کے دوران اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی دونوں کو 66 فیصد اور بینکاری شعبے کو 34 فیصد پروگراموں کے ذریعے تربیت دی گئی۔

7.10.1 بین الاقوامی تربیتی پروگرام

پاکستان ٹیکنیکل اسسٹنس پروگرام (PTAP) کے تحت وزارت خزانہ، حکومت پاکستان کی شراکت سے ناف بین الاقوامی تربیتی پروگرام بھی پیش کرتا ہے۔ پچھلی تین دہائیوں سے تقریباً 105 ترقی پذیر ممالک کے بینکار، حکومتی عہدیدار اور اہلکار بڑی تعداد میں ان پروگراموں سے مستفید ہو رہے ہیں۔ مزید برآں، ناف نے مئی 15ء کے دوران تحفظ مالی صارف پر ایک مذاکرہ اور سارک فنانس کے رابطہ کاروں کی اکیسویں کانفرنس کی میزبانی بھی کی۔

7.10.2 ترجیحی شعبہ جاتی پروگرام

ناف نے اسٹیٹ بینک کے ترقیاتی مالیات کے پروگرام کی اعانت جاری رکھی جس کا مقصد زرعی قرضہ دیہی مالکاری، ایس ایم ای مالکاری، خرد مالکاری، اسلامی بینکاری اور انفراسٹرکچر اور مکاناتی مالکاری تک رسائی کو وسیع کرنا ہے۔ اس سلسلے میں سال کے دوران مندرجہ ذیل پروگرام پیش کیے گئے:

- مئی 15ء کے دوران چار اسلامک بینکنگ سربٹیلیٹ کورسز (IBCC)، جو ناف کا ایک اہم پروگرام ہے، کا اہتمام کیا گیا۔
- بینکاروں کے لیے اسلامی بینکاری کی مبادیات پر دو پروگراموں کا اہتمام کیا گیا۔

- ان سیف ملائیشیا کے پارٹنر کی حیثیت سے بناف نے کراچی اور اسلام آباد نے ایک ساتھ ایم آئی ایف پی کا امتحان لیا۔
- بینکوں کے زرعی قرضہ افسران کے لیے 120 یگری کلچرل ٹیچ ٹریننگ پروگرام کرائے گئے۔
- خرد مالکاری بینکوں کو ملڈ بینجمنٹ کے پروگرام چار بار کرائے گئے۔
- مکاناتی مالکاری کے خطرات اور دستاویزیت اور ایس ایم ای قرض گاری کے طریقوں پر تربیتی پروگرام کرائے گئے۔
- خرد مالکاری پر ایک نیا نجی سطح کا تربیتی پروگرام شروع کیا گیا جو خاص طور پر خرد مالکاری بینکوں کے قرضہ افسران کے لیے ہے۔

بکس 7.2: مالی سال 15ء کے دوران ایس بی پی پی ایس سی کے اہم اقدامات

- ایس بی پی پی ایس سی نے ایکسپورٹ فارم (ای فارم) کے اجرا اور توثیق کے عمل کو خود کار بنانے کا آغاز کیا۔ اس نظام کو آزمائشی طور پر چلایا جا رہا ہے جس میں بینک اپنی منتخب برانچوں میں برقی طور پر بھی اور دستی طور پر بھی ای فارم جاری کر رہے ہیں۔ توقع ہے کہ کم سے کم 16 مئی دوسری سہ ماہی کے آخر تک برقی نظام مکمل طور پر شروع ہو جائے گا جس سے ای فارم کے اجرا کی کارکردگی بہتر ہونے کے علاوہ اس کے غلط استعمال کی روک تھام میں بھی مدد ملے گی۔
- زرمبادلہ کاروبار کے بارے میں کمرشل بینکوں کے ملازمین کے لیے ایک تربیتی پروگرام اسٹیٹ بینک کی شراکت سے تشکیل دیا گیا اور اس کی انجام دہی ہوئی۔
- موجودہ ایچ آر پالیسیوں پر وسیع پیمانے پر نظر ثانی کی گئی اور ترقی، تربیت و پرداخت، اعلیٰ تعلیم اور کنٹرولنگ ملازمت کی نئی پالیسیاں متعارف کرائی گئیں۔
- فیلڈ دفاتر شعبہ جات کے خطرے پر مبنی آڈٹ کرائے گئے جن کے نتیجے میں اندرونی کنٹرول کے ماحول اور ادارہ جاتی مقاصد کے حصول میں بہتری آئی۔
- کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت ایس بی پی پی ایس سی نے کوئڈ آفس میں ملک بھر کی اعلیٰ جامعات کے طلبہ کے لیے چھ ہفتے کے گرہانی سرنامی انٹرن شپ پروگرام کا اہتمام کیا جس سے بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کے طلبہ کو دیکھنے کے مواقع ملے۔

7.11 اسپورٹس اور تفریح

تحقیق کے مطابق طویل دورانیے کی دماغی سرگرمیاں اور کسرت کا فقدان ذہنی تھکن کے اہم اسباب ہیں جس سے کسی ادارے کے ملازمین کی کارکردگی کم ہو جاتی ہے۔ تفریحی اور صحت مندانہ سرگرمیاں فراہم کرنے کے لیے بینک کے ملازمین کو بینک کی عمارت کے اندر اعلیٰ طرز کا ہیلتھ کلب اور جمنازیم دستیاب ہے جس میں جسمانی فٹنس کے لیے جدید ترین آلات مہیا کیے گئے ہیں۔ اپنے ارکان کی رہنمائی اور تربیت کے لیے ایک کل وقتی منتظم اور تربیت یافتہ انسٹرکٹر جمنازیم میں دستیاب ہیں۔ فی الوقت ہیلتھ کلب اور جمنازیم سے 300 ارکان فیضیاب ہو رہے ہیں۔

اس ان ڈور سہولت کے علاوہ گذشتہ ایک دہائی سے اسٹیٹ بینک اپنی کارپوریٹ سوشل ذمہ داری نبھاتے ہوئے ملک بھر میں بالعموم اور جنوبی خطے میں بالخصوص اسپورٹس مقابلوں کو فروغ دینے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والے صف اول کے اداروں میں شامل ہے۔ سال بھر باقاعدگی سے کرکٹ، بیڈمنٹن، فٹ بال اور ٹیبل ٹینس کے ٹورنامنٹ منعقد کیے جاتے ہیں۔ ان مقابلوں میں مقامی اور علاقائی ٹیمیں شریک ہوتی ہیں۔ اپنے ملازمین کے لیے اسٹیٹ بینک علیحدہ ٹورنامنٹس منعقد کرتا ہے جن میں شعبہ جات کی ٹیمیں شریک ہوتی ہیں۔ اسٹیٹ بینک میں اسپورٹس کی سرگرمیوں کو ادارہ جاتی حیثیت دینے کی غرض سے اسپورٹس کمیٹی ان تمام مقابلوں کی منظوری دیتی ہے اور نگرانی کرتی ہے۔ اس شعبے میں بعض نمایاں اقدامات کی فہرست ذیل میں دی گئی ہے :

اسٹیٹ بینک نے کرکٹ کے 30 کھلاڑی تیار کیے جو قومی کرکٹ ٹیم کے مختلف فارمیٹس میں شامل ہوئے۔

- بیکاری شعبے کے اندر ملک بھر میں پانچ ریجنز کے اندر پچھلے 11 برس سے ہر سال چھ کرکٹ ٹورنامنٹس منعقد کیے جا رہے ہیں۔
- گذشتہ چھ برسوں سے ہر سال اسٹیٹ بینک کے ملازمین کے لیے ٹیپ بال کرکٹ ٹورنامنٹ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
- پچھلے تین برسوں سے انٹر اسکول ٹی 20 ٹورنامنٹس لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے علیحدہ علیحدہ منعقد کیے جا رہے ہیں۔ گذشتہ دو برسوں سے خواتین کا فٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کیا جا رہا ہے۔ مئی 15ء کے دوران بینک کے ملازمین کے لیے انٹر گروپ فٹ بال ٹورنامنٹ کا اہتمام بھی کیا گیا۔
- باقاعدگی سے بینک کے ملازمین کے لیے ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ منعقد کیے جاتے ہیں۔
- بینک کے ملازمین کے لیے فیلڈ دفاتر بیڈمنٹن ٹورنامنٹس کا اہتمام کرتے ہیں۔

ان اقدامات اور کاوشوں سے مندرجہ ذیل نتائج برآمد ہوئے :

- فاتح، پریزیڈنٹ گولڈ کپ ون ڈے ٹورنامنٹ 2014-15ء
- رنر اپ، قائداعظم ٹرافی سلور (فرسٹ کلاس) ٹورنامنٹ 2014-15ء
- رنر اپ، چوتھا کارپوریٹ ٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ 2015ء (زیر انتظام ڈی ایچ اے کلب، معین خان اکیڈمی) کراچی
- فاتح، دوسرا کارپوریٹ ٹی 20 کرکٹ ٹورنامنٹ 2012ء (زیر انتظام ڈی ایچ اے کلب، معین خان اکیڈمی) کراچی
- فاتح، پی سی بی انٹرنیشنل پارٹنرشپس انڈر 19 ون ڈے ٹورنامنٹ 2011-12ء
- فاتح، قائداعظم ٹرافی (ڈویژن II) ٹورنامنٹ 2011-12ء اور قائداعظم ٹرافی (ڈویژن I) کے لیے کوالیفائی کیا
- فاتح، پی سی بی پیٹرنز ٹرافی گریڈ II ٹورنامنٹ 2009-10ء
- فاتح، پی سی بی پیٹرنز ٹرافی گریڈ II ٹورنامنٹ 2007-08ء

